سوال

(52) قرآن کے ساتھ علاج کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنے اور تعویز وغیرہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے ساتھ علاج جائزہے ۔ کیونکہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ۔

انطق نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفرۃ سافروہا حتی نزلوا علی حی من احیاء العرب فاستضافوہم فابوا ان یضیفوہم فلدع سید ذلک الحی فسعوالہ بکل شئ لا ینفعہ شی فقال بعضہم لو اتیتم ہؤلاء الرہط الذین نزلوا لعلہم ان یکون عند بعضہم شی فاتوہم فقالو یا ایہا الرہط ان سیدنا لدغ وسعینا لہ بکل شئ لا ینفعہ شی فہل عند احد منکم من شئ ؟ فقال بعضہم نعم واللہ انی لارقی ولکن استضفنا کم فلم تضیفونا فما انا براق حتی تجعلوا لنا جعلا فصالحوہم علی قطیع من الغنم فانطلق یتفل علیہ ویقرا الحمد للہ رب العالمین فکانما نشط من عقال فانطلق یمشی وما بہ قلبہ قال فاوفوہم جعلہم الذي صالحوہم علیہ فقال بعضہم اقسموا فقال الذي رقی : لا تفعلوا حتی ناتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنذکر لہ الذي کان فننظر ما یامرنا فقدموا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکروا لہ ذلک فقال : وما یدریک انہا رقیۃ ثم قال لقد اصبتم اقسموا واضربوا لی معکم سہما

(صحیح البخاری کتاب الاجارۃ باب ما یعطی فی الرقیۃ علی احیا العرب بفاتحۃ الکتاب ح : 227 صحیح مسلم کتاب السلام باب جواز اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ بالقرآن والاذکار ح : 2201 سنن ابو داؤد رقم 3418 واخرجہ الترمذی فی الجامع رقم : 3063-2064 وابن ماجہ فی السنن رقم : 2156 واحمد فی المسند رقم : 44'3/10)

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت سفر میں تھی حتی کہ وہ ایک عرب قبیلے کے پاس سے گزرے توانہوں نے ان سے (عربوں کے دستور کے مطابق) مطالبہ کیا کہ وہ ان کی مہمان نوازی کریں لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کردیا ادھر اس قبیلے کے سر براہ کو بچھو نے ڈس لیا ۔ توانھوں نے اس کے علاج کےلئے ہر کوشش کردیکھی ۔ لیکن اسے کچھ فائدہ نہ ہوا ۔ تو بعض نے کہا کہ اس کے آنے والے قافلے کے لوگوں سے پوچھ لیتے ہیں شاید ان کے پاس کوئی چیز ہو ۔ تو وہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے ۔ اے قافلہ والو! ہمارے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے ۔ اور ہم نے ہر جتن کردیکھا ہے ۔ لیکن اسے کسی چیز سے فائدہ نہیں ہوا ۔ کیا تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے ۔ ؟ ان میں سے ایک نے کہا '' اللہ کی قسم '' میں دم کرتا ہوں ۔ لیکن بات یہ ہے کہ ہم نے تم سے مہمان نوازی کا مطالبہ کیا تم نے ہماری مہمان نوازی نہ کی لہذا میں تو اس وقت دم نہ کروں گا ۔ جب تک تم اس کی مذدوری نہ دو گے ۔

بکریوں کے ایک ریوڑ پر سمجھوتا ہوگیا ۔ اور یہ شخص گیا اور اس نے اس کے پاس جاکر '' الحمد للہ رب العالمین '' کو پڑھنا اور اس کے ساتھ سے دم کرنا شروع کردیا ۔ تو وہ یوں ہوگیا گویا اسے رسی سے کھول دیا گیا ہو ۔ اور پھر بالاخر مکمل صحت یاب ہوگیا ۔ توانہوں نے وہ مذدوری دے دی ۔ جس پر سمجھوتا ہوا تھا ۔ اب ان میں سے بعض نے کہا ہم ان بکریوں کو تقسیم کرلیں گے ۔ لیکن جس نے دم کیا تھا ۔ اس نے کہا نہیں ابھی تقسیم نہ کرو حتی کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں ۔ یہ سارا واقعہ بیان کریں اور پھر دیکھیں گے کہ آپ کیا

حکم دیتے ہیں۔ یہ سب لوگ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمھیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے۔؟'' پھر فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے۔بکریوں کو آپس میں تقسیم کر لو اور ان میں میرا حصہ بھی رکھو۔''

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنا شرعا جائز ہے۔ لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کو بطور تعویذ استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم